ہمارے نبی کریم ﷺ نے جشن وخوشی منانے کے طریقے بھی بتائے ہیں۔تاریخ اسلامی میں سب سے عظیم کامیابی جب فتح مکہ کی شکل میں مسلمانوں کو حاصل ہوئی تو اس سے بڑا جشن اور مسرت منانے کا اور کوئی موقع نہ تھا،مگر ہادیٔ دوجہاں ﷺ جب فاتح قائد کی حیثیت سے مکہ شہر میں داخل ہوتے ہیں تو عاجزی وانکساری کا یہ عالم تھا کہ اپنا سر مبارک اتنا جھکایا ہوا ہے کہ اونٹنی کے کوہان کو چھو رہا ہے۔۔۔اور آج ہم کوئی نیکی کرتے ہیں یا کوئی اسلامی فرض ادا کرتے ہیں تو فخر وکبر سے ہماری گردنیں اکڑ جاتی ہیں۔اور پھر جسے ہاروں سے لاد دیا جائے وہ اگر چاہے بھی تو اس حالت میں اس کی گردن نیچے نہیں ہوتی،اور نہ سر جھک سکتا ہے۔اور یہ کتنی بدنصیبی کی بات ہے کہ ایک اہم دینی فریضہ ادا کرنے کیلئے ہزاروں میل کا سفر بھی کیا جائے،مال بھی خرچ کیا جائے اور سفر کی صعوبتیں بھی برداشت کی جائیں مگر یہ ساری کاوشیں ریا ودکھلاوے کی نذر ہو جائیں،اور حجاج حضرات جب گناہوں کا بوجھ اتار کر واپس آتے ہیں تو گھر پہنچنے سے پہلے پہلے ہاروں کے ذریعہ وہ بوجھ پھر اٹھا لیتے ہیں۔پھر ان کے استقبال کے موقع پر مردوں اور عورتوں کا اختلاط،فوٹو گرافی اور دیگر رسومات کی ادائیگی میں کسی شرعی قید وبند کا خیال نہیں کیا جاتا، اور اس کا نتیجہ ظاہر ہے کہ وہ لاکھوں مسلمان جو یہ سعادت حاصل کر کے لوٹتے ہیں نہ ان میں انفرادی طور پر کوئی تبدیلی نظر آتی ہے اور نہ ان کی وجہ سے معاشرے اور قوم میں کوئی انقلابی تبدیلی رونما ہوتی ہے۔

مرکزی جامع مسجد اہل حدیث خورد جہلم میں کتاب وسنت کانفرنس

مورخہ 16 دسمبر بروز جمعرات مرکزی جامع مسجد اہل حدیث خورد جہلم میں کتاب وسنت کانفرنس منعقد ہوئی جس کی صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب نے کی۔جب کہ مہمان خصوصی جناب محمود مرزا جہلمی تھے۔اس کانفرنس سے شیر پنجاب مولانا منظور احمد صاحب،مولانا محمد حسین مدنی صاحب اور مولانا کاشف نواز رندھاوا امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث فیصل آباد نے خطاب کیا۔شاعر اسلام قاری عبدالوھاب صدیقی صاحب نے تازہ نعتیہ کلام پیش کیا۔قائدین اور علمائے کرام جب خورد پہنچے تو اہل حدیث یوتھ فورس نے گاؤں کے باہر سے ہی ان کا فقید المثال استقبال کیا اور پرجوش نعرے لگاتے ہوئے انہیں جلسہ گاہ تک لے گئے۔اس کانفرنس کا اہتمام مرزا داؤد بیگ ولد مرزا محمد صادق اور جابر بیگ نے کیا۔یاد رہے کہ مرزا داؤد بیگ صاحب کی والدہ محترمہ چند روز قبل وفات پا گئی تھیں۔اس پروگرام کا انعقاد مرحومہ کی وصیت کے مطابق کیا گیا۔اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ پروگرام صدقۂ جاریہ بنائے (آمین)۔

أخبار الجامعة والجماعة

عید الأضحیٰ کے موقع پر جامعہ علوم أثریہ اور جامعہ أثریہ للبنات میں تعطیلات

عید الأضحیٰ کے موقع پر جامعہ علوم أثریہ کے شعبہ کتب (قسم الدراسات الاسلامیہ والعربیہ) میں تعطیلات مورخہ 17 جنوری (سوموار) بمطابق 5 ذوالحجہ بارہ بجے دن سے شروع ہوکر مورخہ 28 جنوری بمطابق 16 ذوالحجہ جمعہ کی شام تک رہیں گی۔ جبکہ شعبہ حفظ میں 19 جنوری (بدھ) بمطابق 7 ذوالحجہ ساڑھے دس بجے دن سے شروع ہوکر مورخہ 25 جنوری بمطابق 13 ذوالحجہ (منگل) کی شام تک رہیں گی۔

جامعہ أثریہ للبنات کے تمام شعبہ جات میں 17 جنوری (سوموار) بمطابق 5 ذوالحجہ سے شروع ہوکر مورخہ 30 جنوری بمطابق 18 ذوالحجہ (اتوار) کی شام تک رہیں گی۔ (ان شاءاللہ)

اعوان پورگاہوڑہ (تحصیل پنڈ دادنخان) میں جلسہ سیرت النبی ﷺ

مورخہ 4 دسمبر بروز ہفتہ گاہوڑہ نزد پنڈی سید پور (پنڈ دادنخان) میں جلسہ سیرت النبیؐ زیر صدارت رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر صاحب ہوا۔ اس جلسہ کے مہمان خصوصی جناب محمود مرزا جہلمی تھے۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا عبدالطیف شہزاد خطیب جامع مسجد اہل حدیث ٹھل نے سرانجام دیئے۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ جلسہ سے مولانا محمد نواز چیمہ صاحب، مولانا محمد یونس آزاد صاحب اور مولانا رضا اللہ صابر صاحب نے خطاب کیا۔ جلسہ کے آخر میں سوال و جواب کی ایک طویل نشست ہوئی۔ مولانا محمد نواز چیمہ صاحب نے قرآن وحدیث کی روشنی میں سوالات کے مدلّل جواب دیئے۔ یہ پروگرام رئیس الجامعہ کی دعا سے تکمیل پذیر ہوا۔

وفیات

مولانا حافظ محمد عبداللہ صاحب کو صدمہ

جامعہ کے مدیر التعلیم مولانا حافظ محمد عبداللہ صاحب کا گیارہ ماہ کا چھوٹا بچہ محمود مورخہ 29 نومبر 2004ء بروز سوموار مختصر علالت کے بعد وفات پا گیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون. اسکی نماز جنازہ بعد نماز ظہر رئیس الجامعہ نے پڑھائی۔ اللہ تعالیٰ ان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اسکا نعم البدل عطا فرمائے۔ (آمین)